

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ

قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَّكَ	إِنَّكَ	لَن	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	إِنْ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	بیشک تو	ہرگز نہ	کر سکے گا تو	ساتھ میرے	صبر	کہا	اگر

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ ۵۵ انہوں نے کہا کہ اگر

سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

سَأَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصَحِّبْنِي	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ	لَدُنِّي
سوال کروں میں تجھ کو	سے	کسی چیز	پچھے اس کے	پس مت	ساتھ رکھو مجھ کو	تحقیق	پہنچا تو	سے	میرے پاس

میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قول کرنے میں

عُذْرًا ۝ فَإِنْ طَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آتَيَْا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا

عُذْرًا	فَإِنْ طَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	آتَيَْا	أَهْلَ	قَرْيَةٍ	اسْتَطْعَمَا	أَهْلُهَا	فَأَبَوْا
عذر کو	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے پاس	والوں کے	ایک گاؤں	کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے	پس انکار کیا انہوں نے

غایت) کو پہنچ گئے ۵۶ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور اُن سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی

أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ۖ قَالَ

أَنْ	يُضَيِّفُوهُمَا	فَوَجَدَا	فِيهَا	جِدَارًا	يُرِيدُ	أَنْ	يَنْقُضَ	فَاقَامَهُ	قَالَ
یہ کہ	ضیافت کریں ان کی	پس پائی دونوں نے	نچ اس کے	دیوار ایک	چاہتی تھی	یہ کہ	ٹوٹ جائے	پس سیدھا کھڑا کر دیا اسکو	کہا

ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اُس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَوْ شِئْتُ لَتَّخَذْتُ عَلَيْهِ جُرًّا ۝ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتُ	لَتَّخَذْتُ	عَلَيْهِ	جُرًّا	قَالَ	هَذَا	فِرَاقُ	بَيْنِي	وَبَيْنِكَ
اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو	اوپر اس کے	مزدوری	کہا	یہ	جدائی ہے	درمیان میرے	اور درمیان تیرے

کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے (اس کا) معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) ۵۷ (خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ ۵۸ أَمَّا السَّفِينَةُ

سَأُنَبِّئُكَ	بِتَأْوِيلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	أَمَّا	السَّفِينَةُ
اب خبر دوں گا میں تجھ کو	حقیقت	اس چیز کی کہ نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	بہر حال	کشتی

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں اُن کا تمہیں بھیجے بتائے دیتا ہوں ۵۸ (کہ وہ جو) کشتی (تھی)

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسْكِينٍ	يَعْمَلُونَ	فِي	الْبَحْرِ	فَأَرَدْتُ	أَنْ	أَعِيبَهَا	وَ	كَانَ
پس تھی	واسطے غریبوں کے	محت کرتے تھے	بیچ	دریا کے	پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں اس میں	اور	تھا

غریب لوگوں کی تھی جو دریائیں محنت (کر کے کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور اُن کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر

وَرَأَاهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝۹۹ وَأَمَّا الْعُلَمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ

وَرَأَاهُمْ	مَلِكٌ	يَأْخُذُ	كُلَّ	سَفِينَةٍ	غَصْبًا	وَ	أَمَّا	الْعُلَمُ	فَكَانَ	أَبَوَاهُ
پرے ان کے	ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر	اور	اپہر	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اس کے

ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں (تا کہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے) ۹۹ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں

مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۱۰۰ فَأَرَدْنَا أَنْ

مُؤْمِنِينَ	فَخَشِينَا	أَنْ	يُرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَأَرَدْنَا	أَنْ
ایمان والے	پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے ان کو	سرکشی	اور	کفر میں	پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

باپ دونوں مومن تھے۔ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ۱۰۰ تو ہم نے چاہا کہ

يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝۱۰۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ

يُبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكَاةً	وَ	أَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	أَمَّا	الْجِدَارُ
بدل دے ان کو	رب ان کا	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	نزدیک تر	مہربانی میں	اور	اپہر	دیوار

اُن کا پروردگار اس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طبعی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ۱۰۱ اور وہ جو دیوار تھی سو دو

فَكَانَ لِعَلَمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِعَلَمَيْنِ	يَتِيمَيْنِ	فِي	الْمَدِينَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهُ	كَنْزُ	لَهُمَا	وَكَانَ
پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیم کے	بیچ	شہر کے	اور	تھا	نیچے اس کے	خزانہ واسطے ان کے	اور تھا	

یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

أَبُوهُمَا	صَالِحًا	فَأَرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ	يَبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
باپ ان دونوں کا	نیک بخت	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ	پہنچیں	جوانی کو	اور	نکا لے وہ دونوں

ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔

كَذَرَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ

كَذَرَهُمَا	رَحْمَةً	مِّن	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ	أَمْرِي	ذَٰلِكَ	تَأْوِيلُ
خزانہ اپنا	رحمت	سے	پروردگار اپنے	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	سے	حکم اپنے	یہ ہے	حقیقت

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ

مَا	لَمْ	تَسْطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَّ	يَسْأَلُونَكَ	عَنْ	ذِي الْقُرْنَيْنِ	قُلْ
اس چیز کی کہ	نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	ذوالقرنین	کہہ

کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے (۸۱) اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ إِنَّا مَكْنَالُهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ

سَأَتْلُو	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا	إِنَّا	مَكْنَالُهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَآتَيْنَاهُ	مِنْ كُلِّ
جلد پڑھوں گا میں	اوپر تمہارے	اس میں سے	کچھ مذکور	بیشک	قدرت دی تھی ہم نے	اس کو	بچ	اور دی تھی ہم نے اس کو	سے ہر

کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سنا تا ہوں (۸۲) ہم نے اُس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان

شَيْءٍ سَبِيًّا ۖ فَاتَّبِعْ سَبِيلًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

شَيْءٍ	سَبِيًّا	فَاتَّبِعْ	سَبِيلًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
چیز	راہ	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ ڈوبنے	سورج کی

عطا کیا تھا (۸۳) تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا (۸۴) یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِي	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اس کو	ڈوبتا تھا	بچ	چشمے	کیچڑ کے	اور پایا	نزدیک اس کے	ایک قوم کو	کہا ہم نے

اُسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اُس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا

يَا الْقُرْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا أَنْتُ تُعَذَّبُ وَإِنَّمَا أَنْتُ تَتَّخِذُ فِيهِمْ حُسْنًا ۖ قَالَ إِنَّمَا

يَا الْقُرْنَيْنِ	إِنَّمَا	أَنْتُ	تُعَذَّبُ	وَ	إِنَّمَا	أَنْتُ	تَتَّخِذُ	فِيهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	إِنَّمَا
اے ذوالقرنین	یا	یہ کہ	عذاب کرے تو ان کو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	بچ ان کے	بھلائی	کہا	اپر

ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) (۸۵) (ذوالقرنین نے) کہا کہ

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكَرًا ﴿۸۷﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهُ	ثُمَّ	يُرَدُّ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	نُّكَرًا
جو شخص	ظالم ہے	پس البتہ	عذاب کینگے ہم اسکو	پھر	پھیرا جائے گا	طرف	رب اپنے کی	پس عذاب کریگا اسکو	عذاب	بڑا

(جو) کفر و بدکرداری سے (ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر) (جب) (وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا) ﴿۸۷﴾

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ وَ سَنَقُولُ لَهُ
اور ایمان لایا اور عمل کیے اچھے پس واسطے اسکے ہے بدلہ اچھا اور البتہ کہیں گے ہم اس کو

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۖ ثُمَّ أَتَّبِعْ سَبِيلًا ۖ ﴿۸۸﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ	أَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	أَتَّبِعْ	سَبِيلًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
سے	کام اپنے	آسانی	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ نکلنے	سورج کی

سے نرم بات کہیں گے ﴿۸۸﴾ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۖ ﴿۹۰﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلَىٰ	قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَهُمْ	مِنْ	دُونِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	کہ نکلتا ہے	اوپر	ایک قوم کے	کہ نہیں	کیا ہم نے	واسطے ان کے	سے	سوائے اس کے	پردہ

تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ﴿۹۰﴾

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۖ ﴿۹۱﴾ ثُمَّ أَتَّبِعْ سَبِيلًا ۖ ﴿۹۲﴾ حَتَّىٰ إِذَا

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	أَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	أَتَّبِعْ	سَبِيلًا	حَتَّىٰ	إِذَا
اسی طرح تھا	اور	تحقیق	گھیر لیا تھا ہم نے	ساتھ اس چیز کے	نزدیک اسکے تھی	خبر داری کر	پھر	پیچھے چلا	اور راہ کے	یہاں تک کہ	جب

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی ﴿۹۱﴾ پھر اس نے ایک اور سامان کیا ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا ۖ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ	دُونِهِمَا	قَوْمًا	لَا	يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ
پہنچا	درمیان	دو دیوار کے	پایا	سے	دو دیواروں کے	ایک قوم کو	نہیں	نزدیک تھے کہ	سمجھیں

دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

قَوْلًا ۹۳ قَالُوا يَذَّالِقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي

قَوْلًا	قَالُوا	يَذَّالِقَرْنَيْنِ	إِنَّ	يَأْجُوجَ	و	مَأْجُوجَ	مُفْسِدُونَ	فِي
بات کو	کہا انہوں نے	اے ذوالقرنین	بیشک	یا جوج	اور	ما جوج	فساد کرنے والے ہیں	بچ

نہیں سکتے ۹۳) اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ما جوج زمین میں فساد کرتے

الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُم

الْأَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلَىٰ	أَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	و	بَيْنَهُم
زمین کے	پس کیا	کر دیں ہم	واسطے تیرے	کچھ مال	اوپر	اس بات کے	کر دے تو	درمیان ہمارے	اور	درمیان ان کے

رہتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار

سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّي	فِيهِ	رَبِّي	خَيْرٌ	فَأَعِينُونِي	بِقُوَّةٍ	أَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو کچھ	قدرت دی ہے مجھ کو	بچ اسکے	رب میرے نے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	ساتھ قوت کے	کردوں میں

کھینچ دیں ۹۴) (ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم رَدْمًا ۹۵ اَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۷ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	و	بَيْنَهُم	رَدْمًا	اَتُونِي	زُبَرَ	الْحَدِيدِ	حَتَّىٰ	إِذَا	سَاوَىٰ	بَيْنَ
درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	دیوار موٹی	لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کر دیا	درمیان

کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنادوں گا ۹۵) تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) ٹکڑے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۷ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۷ قَالَ اَتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَعَلَهُ	نَارًا	قَالَ	اَتُونِي	أُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دونوں پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	کر دیا اس کو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اوپر اسکے

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ (اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ

قِطْرًا ۹۶ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ ۷ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۹۷ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوا	أَنْ	يَظْهَرُوهُ	و	مَا	اسْتَطَاعُوا	لَهُ	نَقْبًا	قَالَ
تانبہ پگھلا ہوا	پس نہ	کر سکیں	کہ	چڑھ آئیں اوپر اسکے	اور	نہ	کر سکیں	واسطے اسکے	سوراخ	کہا

(اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ۹۶) پھر اُن میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ۹۷) بولا

هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّيۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَّبِّيۚ جَعَلَهُ دَكَّآءَۚ وَكَانَ وَعْدُ

هَذَا	رَحْمَةٌ	مِّن	رَّبِّيۚ	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	رَبِّيۚ	جَعَلَهُ	دَكَّآءَۚ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	مہربانی ہے	سے	میرے رب کی طرف	پس جب	آئے گا	وعدہ	رب میرے کا	کر دیگا اسکو	ریزہ ریزہ	اور	ہے	وعدہ

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا

رَبِّيۚ حَقًّاۙ ۝۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجٌ فِيۢ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي

رَبِّيۚ	حَقًّاۙ	و	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَمُوجٌ	فِيۢ	بَعْضٍ	وَنُفِخَ	فِي
رب میرے کا	سچ	اور	چھوڑ دیا ہم نے	بعض ان کے کو	اس دن کہ	موج مارتے ہیں	سچ	بعض کے	اور پھونکا جائیگا	سچ

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ۹۸ (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًاۙ ۝۹۹ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ

الصُّورِ	فَجَمَعْنَاهُمْ	جَمْعًاۙ	و	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكَافِرِينَ
صور کے	پس اکٹھا کرینگے ہم ان کو	اکٹھا کرنا	اور	رو برو لائیں گے ہم	دوزخ کو	اس دن	واسطے کافروں کے

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ۹۹ اور ہم اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرَضْنَاۙ ۝۱۰۰ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍۭ عَن ذِكْرِيۚ وَكَانُوا

عَرَضْنَاۙ	الَّذِينَ	كَانَتْ	أَعْيُنُهُمْ	فِي	غِطَاءٍۭ	عَن	ذِكْرِيۚ	وَ	كَانُوا
رو برو لانا	وہ لوگ کہ	تھیں	آنکھیں ان کی	سچ	پردے کے	سے	یاد میری	اور	تھے

لائیں گے ۱۰۰ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًاۙ ۝۱۰۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا۟ أَن يَتَّخِذُوا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَمْعًاۙ	أَفَحَسِبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا۟	أَن	يَتَّخِذُوا
نہیں	وہ سکتے	سننا	کیا پس گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	یہ کہ	پکڑیں

نہیں رکھتے تھے ۱۰۱ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا)

عِبَادِيۚ مِنْ دُونِيۚ أَوْلِيَآءَۚ ۝۱۰۲ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِّلْكَافِرِينَ نَزْلًاۙ

عِبَادِيۚ	مِنْ دُونِيۚ	أَوْلِيَآءَۚ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِّلْكَافِرِينَ	نَزْلًاۙ
بندوں میرے کو	سوائے میرے	کار ساز	بیشک ہم نے	تیار کیا ہے	دوزخ کو	واسطے کافروں کے	مہبانی

کار ساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہبانی تیار کر رکھی ہے ۱۰۲